ہندوستان میں بزرگ

آبادی، چیلنجز، اور حکومتی اقدامات

کلیدی نکات

- ہندوستان کی بزرگ شہریوں کی آبادی **2036 تک تقریباً 230 ملین** تک پہنچنے کا امکان ہے، جو کل آبادی کا تقریباً 15 فیصد ہے۔
- **ہماچل پردیش اور پنجاب کے ساتھ ساتھ جنوبی ریاستوں میں** بزرگوں کی آبادی زیادہ ہے، جہاں 2036 تک علاقائی تفاوت کی توقع ہے۔
- **سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت** بزرگ شہریوں سے متعلق معاملات کے لیے نوڈل وزارت ہے۔ یہ بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایکٹ، پالیسیاں اور پروگرام تیار اور نافذ کرتا ہے۔
- ***مینٹی ننس اینڈ ویلفیئر آف پیرنٹس اینڈ سینئر سٹیزنز ایکٹ، 2007*** اور اس کے بعد ترمیم شدہ ***مینٹی ننس اینڈ ویلفیئر آف پیرنٹس اینڈ سینئر سٹیزنز (ترمیمی) ایکٹ، 2019*** قانونی طور پر بچوں اور ورثاء کو والدین کو کفالت فراہم کرنے کا پابند کرتا ہے۔

تعارف

ہندوستان تیزی سے آبادیاتی تبدیلی سے گزر رہا ہے، بوڑھوں کی آبادی (60 سال اور اس سے زیادہ) کے 2011 میں 100 ملین سے 2036 تک دوگنا سے زیادہ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ ارتقاء اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ 2036 تک سات میں سے تقریباً ایک ہندوستانی 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہو جائے گا، جو کہ ملک کی بنیادی ساخت کی آبادی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس تبدیلی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہندوستان نے گرتی ہوئی زرخیزی اور زندگی کی متوقع شرح میں اضافے سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متعدد پالیسیاں، پروگرام اور قانونی دفعات کو اپنایا ہے۔

بزرگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کی اہمیت

بہتر غذائیت اور صحت کی دیکھ بھال نے ہندوستان میں لوگوں کو طویل عرصے تک زندہ رہنے میں مدد فراہم کی ہے، لیکن یہ نئے چیلنجز اور بوڑھے ہونے کے مواقع بھی لاتا ہے۔ حکومت کو پنشن، مناسب رہائش اور صحت کی معیاری خدمات تک رسائی کو، خاص طور پر معاشی طور پر کمزور بزرگ افراد اور بیواؤں کے لیے ترجیح دینی چاہیے۔

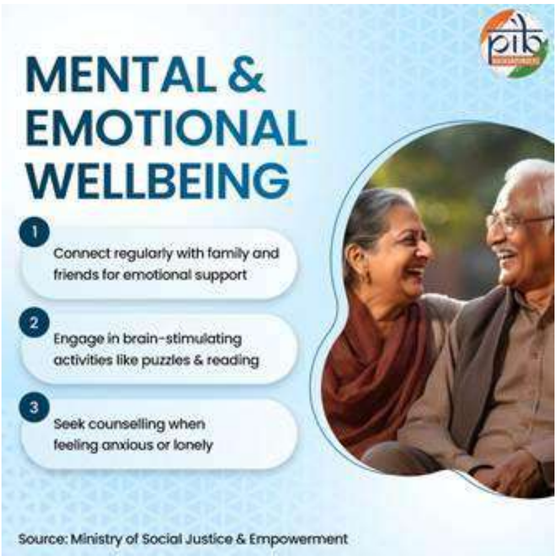

بزرگوں کی مدد کے لیے نقطہ نظر جو خاندان اور کمیونٹی کی قیادت میں اقدامات کو ترجیح دیتا ہے جبکہ مالی تحفظ کو یقینی بناتا ہے، ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت، طویل مدتی نگہداشت کا بیمہ، ڈیجیٹل صحت کی دیکھ بھال تک رسائی، معاون ٹیکنالوجیز اور مشغولیت کے پلیٹ فارم بوڑھے بالغوں کو ہندوستان کی ابھرتی ہوئی 'سلور اکونومی' میں مؤثر طریقے سے ضم کرنے کے لیے، یعنی اشیا اور خدمات کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے معمر افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اہم ہیں۔ یہ عمر کے ساتھ کام کے مواقع بھی پیدا کرتا ہے جو بزرگوں کو مختلف شعبوں میں اپنے تجربے اور مہارت میں حصہ ڈالنے کے قابل بناتا ہے۔

آبادیاتی رجحانات

یہ جاننے کے لیے کہ بوڑھے لوگوں کی آبادی کس طرح بدل رہی ہے اور مستقبل کے لیے کیا متوقع ہے، ہندوستان اور ریاستوں کے لیے ایک "پاپولیشن پروجیکشن رپورٹ" جولائی 2020 میں ٹیکنیکل گروپ آن پاپولیشن پروجیکشنز (ٹی جی پی پی) نے بنائی تھی۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی بزرگ آبادی 2036 تک 230 ملین تک پہنچ جائے گی، جو کہ وسیع اثرات کے ساتھ ایک گہری سماجی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہمارا ملک آبادی کی عمر میں نمایاں علاقائی تفاوت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ آبادیاتی تبدیلی پورے ملک میں یکساں نہیں ہے۔

کیرالہ، تمل ناڈو اور ہماچل پردیش جیسی جنوبی ریاستوں میں پہلے ہی ترقی یافتہ ممالک کی طرح بزرگوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔ توقع ہے کہ کیرالہ میں 2011 میں اس کی بزرگ آبادی 13 فیصد سے بڑھ کر 2036 تک 23 فیصد ہو جائے گی، جس سے یہ سب سے قدیم آبادی والی ریاست بن جائے گی۔ اس کے برعکس بہت سی شمالی اور مشرقی ریاستوں میں اس وقت کم عمر کے لوگ ہیں لیکن ان کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اترپردیش میں نسبتاً کم آبادی ہے۔ جس کے ساتھ بزرگ طبقہ 2011 میں 7 فیصد سے بڑھ کر 2036 تک 12 فیصد ہو جائے گا۔ جنوبی ریاستوں، ہماچل پردیش اور پنجاب میں بزرگوں کی آبادی اوسط سے زیادہ ہے۔ اس طرح ہندوستان کے متنوع آبادیاتی منظرنامے کو نمایاں کیا گیا ہے۔

لانگی ٹیوڈنل ایجنگ اسٹڈی آف انڈیا(ایل اے ایس آئی)2021 ایک مکمل پیمانے پر قومی سروے ہے اور ہندوستان میں عمر رسیدہ آبادی کی حالت پر ایک بنیادی مطالعہ ہے۔ یہ مطالعہ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے دائرہ کار میں کیا گیا ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا مطالعہ ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی آبادی کا 12 فیصد بزرگ افراد پر مشتمل ہے، جس کا تناسب 2050 تک بڑھ کر 319 ملین تک پہنچنے کا امکان ہے، جو تقریباً 3 فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھ رہا ہے۔ بوڑھوں میں جنس کا تناسب 1,065 خواتین فی 1,000 مردوں پر ہے، جس میں خواتین کی تعداد 58 فیصد بزرگ آبادی ہے، جن میں سے 54 فیصد بیوہ ہیں۔ مزید برآں انحصار کا مجموعی تناسب فی 100 کام کرنے کی عمر کے افراد پر 62 انحصار کرتا ہے جو ہندوستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کے سماجی و اقتصادی اثرات کو نمایاں کرتا ہے۔

بزرگوں کو درپیش چیلنجز

ادارہ جاتی اور خاندانی دونوں طرح کے امدادی نظام کی کمی کی وجہ سے ہندوستان میں بوڑھے اکثر خود کو کمزور پوزیشنوں میں پاتے ہیں۔ وہ کثیر جہتی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہیں بشمول:

- **صحت:** ذہنی صحت کی بدنامی کے حالات (ڈیمنشیا، الزائمر)، بڑھتی ہوئی معذوریاں، ناکافی بنیادی ڈھانچہ، طبی خدمات تک رسائی میں شہری-دیہی تقسیم۔
- **معاشی** ناکافی سماجی تحفظ کی فراہمی، زندگی اور طبی اخراجات میں اضافہ، محدود مالی وسائل۔
- **سماجی:** خاندانی معاونت کے نظام کو کمزور کرنا، سماجی تنہائی، نظر انداز، صحبت کی کمی وغیرہ۔
- **ڈیجیٹل تقسیم:** ٹیکنالوجی کو اپنانے میں رکاوٹیں، تربیت کی کمی اور قابل رسائی آلات۔
- **انفراسٹرکچر:** ناکافی خواندگی، ایمرجنسی رسپانس سسٹم جو بوڑھوں کو کمزور گروپ کے طور پر نظر انداز کرتا ہے۔ ہندوستان میں عوامی مقامات اور ٹرانسپورٹ بڑی حد تک بزرگوں کے لیے دوستانہ نہیں ہے کیونکہ بہت سے علاقوں میں ریمپ، ہینڈریل اور قابل رسائی واش روم غائب ہیں۔

ہندوستان میں بزرگوں کے لیے حکومتی اقدامات

حکومت ہند نے بزرگ آبادی کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے متعدد اقدامات، پالیسیاں اور عملی منصوبے شروع کیے ہیں۔ سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت (ایم او ایس جے ای) ایک نوڈل وزارت کے طور پر کام کرتی ہے جسے ہندوستان میں بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مالیات، صحت اور خاندانی بہبود اور آیوش سمیت مختلف وزارتوں کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کے ساتھ قریبی تعاون میں کام کرتے ہوئے ایم او ایس جے اپنے پالیسیوں اور پروگراموں کی جامع ترقی کی قیادت کی ہے جس کا

مقصد ملک بھر میں بزرگ آبادی کی مدد کرنا ہے۔ حکومت بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال، فلاح و بہبود اور وقار کو فروغ دینے کے مقصد سے ان کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے متعدد اقدامات نافذ کر رہی ہے۔ کلیدی اقدامات میں شامل ہیں:

اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی)

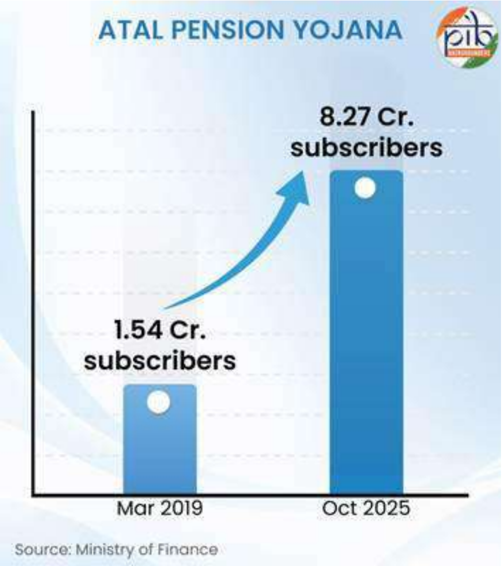

اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) حکومت ہند کی ایک اہم سماجی تحفظ کی اسکیم ہے جو **پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے)** کے زیر انتظام ہے، جس کا مقصد ہندوستانیوں، خاص طور پر غریبوں اور پسماندہ افراد کو سماجی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ 9 مئی 2015 کو شروع کی گئی یہ اسکیم 18 سے 40 سال کی عمر کے شہریوں کے لیے کھلی ہے جس میں سیونگ بینک اکاؤنٹ ہے (سوائے انکم ٹیکس دہندگان کے یکم اکتوبر 2022 سے)۔ یہ اسکیم صارف کے 60 سال ہونے پر کم از کم 1000 سے 5000 تک ماہانہ پنشن کی ضمانت دیتی ہے۔ صارف کے انتقال کے بعد اس کی شریک حیات کو ادا کی جانے والی اتنی ہی رقم اور دونوں کے انتقال کے بعد جمع شدہ پنشن نامزد کو دی جائے گی۔ 60 سال کی عمر تک ماہانہ، سہ ماہی، یا ششماہی وقفوں پر آٹو ڈیبٹ کے ذریعے تعاون کیا جاتا ہے اور اگر ریٹرن گارنٹی شدہ پنشن کے لیے فنڈز کے لیے ناکافی ہیں تو حکومت کی طرف سے یہ کمی پوری کی جاتی ہے۔ اٹل پنشن یوجنا میں رجسٹریشن مارچ 2019 میں 1.54 کروڑ سے بڑھ کر 5 اکتوبر 2025 تک 8.27 کروڑ صارفین تک پہنچ گئی ہے۔ **انتظام کے تحت اثاثے (اے یو ایم)** 49000 کروڑ روپئے سے زیادہ ہیں۔

اٹل وایو ابھیودے یوجنا

اٹل وایو ابھیودے یوجنا (اے وی وائی اے وائی)، سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کے تحت، پورے ہندوستان میں بزرگ شہریوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک جامع پہل کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ اسکیم ان انمول شراکتوں کو تسلیم کرتی ہے جو بزرگوں نے معاشرے کے لیے کی ہیں اور ان کی مجموعی بہبود اور سماجی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے وقف ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے حکومت بزرگ شہریوں کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں ان کی

فعال شرکت اور شمولیت کو آسان بنا کر با اختیار بنانے اور ان کی ترقی کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ اس طرح قوم کے لیے ان کی زندگی بھر کی خدمات کا اعزاز حاصل ہوتا ہے۔ اسکیم کے اجزاء یہ ہیں:

انٹیگریٹڈ پروگرام برائے سینئر سٹیزنز (آئی پی ایس آر سی) اسکیم

بزرگ شہریوں کے لیے مربوط پروگرام (آئی پی ایس آر سی) مختلف نفاذ کرنے والی ایجنسیوں بشمول ریاستی حکومتوں، یونین ٹیریٹری ایڈمنسٹریشنز کو رجسٹرڈ سوسائٹیز، پنچایتی راج اداروں، غیر سرکاری اور رضاکارانہ تنظیموں کے ساتھ ساتھ تسلیم شدہ نوجوان تنظیموں جیسے کہ کیندر و یوتھن کے آپریشن کے لیے امداد فراہم کرتا ہے۔ سینئر سٹیزن ہوم (اولڈ ایج ہوم)، مسلسل نگہداشت کے گھر، موبائل میڈیکیئر یونٹس، فزیو تھراپی کلینکس، اور علاقائی وسائل اور تربیتی مراکز۔ اگست 2025 تک، کل 696 سینئر سٹیزن ہوم پورے ملک میں کام کر رہے ہیں، جو 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں، مفت سہولیات کی پیشکش کرتے ہیں جن میں نادار بزرگ شہریوں کو پناہ، غذائیت، طبی دیکھ بھال اور تفریح شامل ہیں۔ مزید برآں، سکیم کے رہنما خطوط کے مطابق رواں مالی سال 26-2025 کے دوران 84 نئے سینئر سٹیزن ہومز کا انتخاب کیا گیا ہے، جو بزرگ آبادی کے لیے اس اہم امدادی نظام کی رسائی کو مزید وسعت دیتے ہیں۔

راشٹریہ ویوشری یوجنا (آر وی وائی)

راشٹریہ ویوشری یوجنا، جو 1 اپریل 2017 کو شروع کی گئی، عمر سے متعلقہ معذوری کے شکار بزرگ شہریوں کو رہنے کے لیے معاون آلات فراہم کرتی ہے۔ یہ آلات، بشمول واکنگ اسٹکس، کہنی کی بیساکھی، واکر، سماعت کے آلات، وہیل چیئرز اور ڈینچر، قریب قریب جسمانی افعال کو بحال کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ آلات مصنوعی اعضاء مینوفیکچرنگ کارپوریشن (اے ایل آئی ایم سی او)، ایک پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگ (پی ایس یو) کے ذریعہ تیار کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم کا ہدف بی پی ایل زمرے سے تعلق رکھنے والے بزرگ شہریوں یا جن کی ماہانہ آمدنی 15,000 روپے سے زیادہ نہیں ہے۔ آلات کیمپوں کے ذریعے تقسیم کیے جاتے ہیں اور 80 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے، آلات ان کی دہلیز پر پہنچائے جا سکتے ہیں۔ 15 اکتوبر 2025 تک اسکیم کی موجودہ صورتحال [9] میں شامل ہیں:

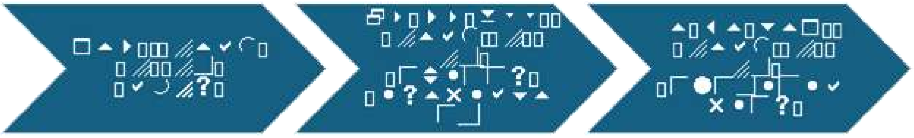

بزرگوں کی ہیلپ لائن

سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت نے بزرگ شہریوں کے لیے قومی ہیلپ لائن شروع کی ہے، جو ملک بھر میں بزرگ افراد کے خدشات کو دور کرنے کے لیے ایک وقف خدمت ہے۔ٹول فری نمبر 14567 کے ذریعے قابل رسائی، ایلڈر لائن ہمدردانہ مدد فراہم کرتی ہے اور بزرگوں کو متعلقہ خدمات سے جوڑتی ہے۔ 1 اکتوبر 2021 کو ہندوستان کے معزز نائب صدر کے ذریعہ شروع کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد ہندوستان کی عمر رسیدہ آبادی کی فلاح و بہبود اور وقار کو بڑھانا ہے۔

سینئر کیئر ایجنگ گروتھ انجن (ایس اے جی ای) پورٹل

ایس اے جی ای ایک جدید اقدام ہے جس کا مقصد نوجوان کاروباریوں اور اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ بزرگوں کی دیکھ بھال کے قابل اعتماد حل تیار کریں اور ''سلور اکونومی'' میں داخل ہوں۔ پورٹل قابل اعتماد اسٹارٹ اپس سے بزرگوں کی دیکھ بھال کی قابل اعتماد مصنوعات اور خدمات کو تلاش کرتا ہے، چیک کرتا ہے اور ایک ساتھ لاتا ہے جو ایک واحد پلیٹ فارم پیش کرتا ہے جہاں تمام صارفین آسانی سے ان تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم روپے تک کی ایکویٹی سپورٹ پیش کرتی ہے۔ انڈسٹریل فائنانس کارپوریشن آف انڈیا (آئی ایف سی آئی) کے ذریعے منتخب اسٹارٹ اپس کو 1 کروڑ فی پروجیکٹ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اسٹارٹ اپ میں کل سرکاری ایکویٹی 49 فیصد سے زیادہ نہ ہو، حکومت ایک سہولت کار کے طور پر کام کرتی ہے اور اسٹارٹ اپس کا انتخاب اختراعی مصنوعات اور خدمات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

بزرگ اہل شہری برائے وقار میں دوبارہ ملازمت (ایس اے سی آر ای ڈی) پورٹل

ایس اے سی آر ای ڈی پورٹل 1 اکتوبر 2021 کو شروع کیا گیا ڈیجیٹل پلیٹ فارم 60 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو پورٹل پر رجسٹر کرنے اور ملازمتوں اور کام کے مواقع تلاش کرنے کے قابل بناتا ہے۔ پورٹل بزرگ شہریوں اور نجی اداروں کے درمیان مختلف عہدوں کے لیے ترجیحات کے مجازی ملاپ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس طرح بعد کے سالوں کے دوران دوبارہ ملازمت اور مالی آزادی کو فروغ دیتا ہے۔

بزرگ کی دیکھ بھال کرنے والوں کی تربیت

اس اسکیم کی توجہ بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کی پیشہ ور افرادی قوت کی تربیت پر مرکوز ہے جو بزرگ آبادی کی متنوع اور متحرک ضروریات کو پورا کرنے کے لیے لیس ہیں۔ تربیتی ماڈیولز اور کورسز طبی اور غیر طبی دونوں پہلوؤں پر محیط ہیں، جبکہ بزرگ شہریوں کی صحت اور ساتھ رہنے کی ضروریات پر بھی زور دیتے ہیں۔ یہ جزو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سوشل ڈیفنس کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔ 18 مارچ 2025 کو لوک سبھا میں اٹھائے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے مرکزی وزیر مملکت کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق مالی سال

24-2023 کے دوران اس اسکیم کے تحت کل 32 اداروں کو فہرست میں شامل کیا گیا تھا، جس نے ملک بھر میں کامیابی سے 36,785 ٹرینیز کو تربیت فراہم کی، اس طرح بزرگوں کی دیکھ بھال میں نمایاں طور پر مدد ملی۔

آیوشمان بھارت–پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم جے اے وائی)

اے بی–پی ایم جے اے وائی اسکیم روپے تک کی صحت کی دیکھ بھال کی کوریج پیش کرتی ہے۔ ثانوی اور ٹیرٹیری نگہداشت کی خدمات اور اندراج شدہ سماجی و اقتصادی طور پر پسماندہ خاندانوں کو ہسپتال میں داخل کرنے کے لیے سالانہ 5 لاکھ، اس طرح انہیں مالی طور پر تباہ کن طبی اخراجات سے بچانا ہے۔ اے بی–پی ایم جے اے وائی اسکیم کی ایک اہم توسیع کا اعلان حکومت کی طرف سے 29 اکتوبر 2024 کو کیا گیا تھا۔ جس میں 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تقریباً 6 کروڑ بزرگ شہریوں کو، 4.5 کروڑ خاندانوں سے ان کے سماجی و اقتصادی پس منظر سے قطع نظر، 5 لاکھ روپے سالانہ تک کے مفت علاج کے فوائد میں توسیع کی گئی تھی۔ 15 جنوری 2025 تک، 40 لاکھ سے زیادہ بزرگ شہریوں نے اس اسکیم میں کامیابی کے ساتھ اندراج کیا ہے، جس سے ہندوستان کی بزرگ آبادی کو صحت کی دیکھ بھال کی جامع کوریج فراہم کرنے میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔

اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس)

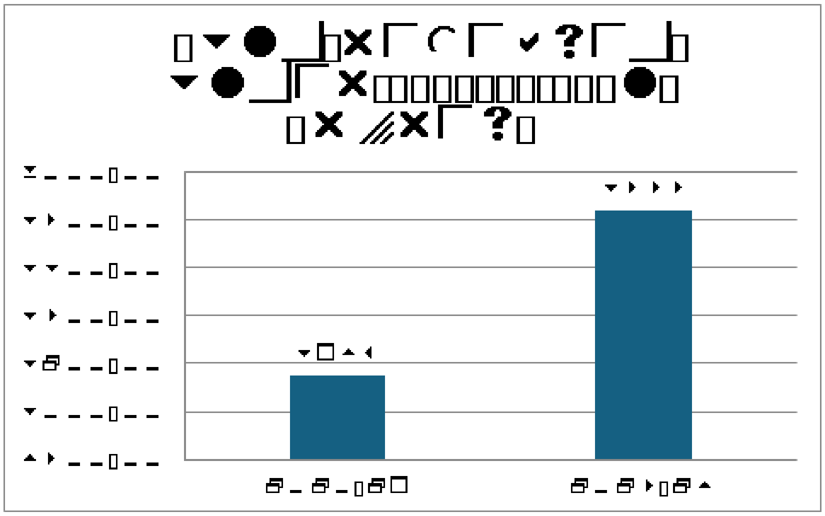

اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (آئی جی این او اے پی ایس) نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام (این ایس اے پی) کا ایک کلیدی جزو ہے، جو غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے 60 سال سے زائد کی عمر کے شہریوں کو مالی مدد فراہم کرتا ہے۔ اہل مستفیدین کو 200 روپے (79 سال تک) کی ماہانہ پنشن ملتی ہے۔ اور 500 روپے (80 سال سے زائد عمر) کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت کے زیر انتظام این ایس اے پی کا مقصد تعلیم کو فروغ دیتے ہوئے معاش کی حفاظت، معیار زندگی اور صحت عامہ کو بڑھانا ہے۔ اکتوبر 2025 تک، 2.21 کروڑ سے زیادہ شہری آئی جی این او اے پی ایس سے مستفید ہوں گے۔

بزرگوں کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے قومی پروگرام (این پی ایچ سی ای)

نیشنل پروگرام فار دی ہیلتھ کیئر آف ایلڈرلی (این پی ایچ سی ای) جو کہ 2010-11 میں مرکزی طور پر اسپانسر شدہ پروگرام کے طور پر شروع کیا گیا، پرائمری، سیکنڈری اور ترتیری سطحوں پر 60 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو قابل رسائی، سستی اور اعلیٰ معیار کی جامع صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ یہ پروگرام فی الحال پورے ہندوستان کے تمام 713 صحت کے اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، جن میں او پی ڈی، 10 بستروں والے جیریاٹرک وارڈ، فزیوتھراپی، اور ضلعی ہسپتالوں میں اور اس سے نیچے کی لیبارٹری کی سہولیات شامل ہیں۔

سینئر سٹیزن ویلفیئر فنڈ

سینئر سٹیزنز ویلفیئر فنڈ (ایس سی ڈبلیو ایف) کو فنانس ایکٹ 2015 کے تحت قائم کیا گیا تھا تاکہ بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے والی مختلف اسکیموں کی مدد کی جاسکے، جو بزرگوں سے متعلق قومی پالیسی اور بزرگ شہریوں سے متعلق قومی پالیسی کے مطابق ہے۔

چھوٹی بچت اسکیمیں، ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ، پبلک پراویڈنٹ فنڈ، لائف اور نان لائف انشورنس پالیسیاں اور کول مائنز پراویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹس جیسے ذرائع سے غیر دعویٰ شدہ رقوم ایس سی ڈبلیو ایف میں منتقل کی جاتی ہیں۔ سماجی انصاف اور اختیارات کی وزارت اس فنڈ کے انتظام کے لیے نوڈل وزارت کے طور پر کام کرتی ہے۔

بزرگوں کے لیے سماجی اور کمیونٹی مدد

سماجی اور کمیونٹی مدد بزرگوں کی جذباتی بہبود اور سماجی شمولیت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس طرح کے اقدامات تنہائی کو کم کرتے ہیں اور ان کے بعد کے سالوں میں تعلق اور مقصد کے احساس کو فروغ دیتے ہیں۔

فیملی مدد

خاندان ہمارے بزرگ شہریوں کے لیے بنیادی امدادی نظام بنی ہوئی ہے، جو مالی، جذباتی، اور دیکھ بھال میں مدد فراہم کرتی ہے۔ تاہم نقل مکانی، شہری کاری اور جوہری خاندانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے روایتی خاندانی دیکھ بھال کے اس حفاظتی جال کو کمزور کر دیا ہے۔ نتیجے کے طور پر والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود ایکٹ، 2007 دسمبر 2007 میں نافذ ہوا جو قانونی طور پر بچوں اور ورثاء کو والدین اور بزرگ شہریوں کو کفالت فراہم کرنے کا پابند بناتا ہے، جس سے خاندانی ذمہ داری کو تقویت ملتی ہے۔ اس میں ذکر کیا گیا ہے کہ: ”والدین اور بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے

ایک ایکٹ جو آئین کے تحت ضمانت یافتہ اور تسلیم شدہ والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود، ان کی مجموعی جسمانی اور ذہنی تندرستی کو یقینی بنا کر، بزرگ شہریوں اور خدمات کے لیے اداروں کے قیام، انتظام اور ضابطے کو یقینی بناتا ہے۔"

والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود (ترمیمی) بل، 2019 نے بزرگ آبادی کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے اہم اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ ترمیم نے "بچوں" کی تعریف کو وسیع کیا جس میں سوتیلے بچے، گود لینے والے بچے، بچوں کی سسرال اور نابالغ بچوں کے قانونی سرپرست شامل ہیں، جب کہ "والدین" اب والدین کے سسرال اور دادادادی کو شامل کرتا ہے۔ ایک اہم مالیاتی اصلاحات نے 10,000 روپے ماہانہ دیکھ بھال کی حد کو ہٹا دیا، ٹریبونلز کو بزرگ شہریوں کے معیار زندگی اور ان کے بچوں کی کمائی کی صلاحیت کی بنیاد پر مناسب مقدار کا تعین کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ قانون سازی نے نگہداشت کے معیارات کو یہ حکم دے کر بلند کیا کہ بزرگ شہری محض "معمول کی زندگی" کے بجائے "عزت کی زندگی" گزارتے ہیں۔ حفاظت کو بڑھانے کے لیے ترمیم میں ہر پولیس اسٹیشن میں بزرگ شہریوں کے لیے ایک نوڈل افسر کی تقرری اور ہر ضلع میں بزرگ شہریوں کے لیے ایک خصوصی پولیس یونٹ کے قیام کی ضرورت تھی۔ اس بل نے روزمرہ کی سرگرمیوں کو متاثر کرنے والے جسمانی یا ذہنی معذوری والے بزرگ شہریوں کے لیے گھریلو نگہداشت کی خدمات بھی متعارف کروائی ہیں، صحت کی دیکھ بھال، حفاظت اور تحفظ کو شامل کرنے کے لیے "دیکھ بھال" کو وسیع کیا گیا ہے اور رہائش، لباس، حفاظت کو شامل کرنے کے لیے "فلاح" کو وسیع کیا گیا ہے۔ جبکہ یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ تمام ہسپتال بشمول نجی سہولیات، بزرگ شہریوں کے لیے وقف قطار، بستر اور بڑھاپے کی نگہداشت فراہم کریں۔

ٹیکنالوجی کا کردار

ٹیکنالوجی ہندوستان میں بوڑھوں کی مدد کرنے، ان کی صحت کی دیکھ بھال، حفاظت، مواصلات، آزادی اور مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں تیزی سے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ چونکہ ہندوستان کی بزرگ شہریوں کی آبادی میں اضافے کی توقع ہے۔ اس گروپ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے چلنے والے حل ضروری ہوتے جا رہے ہیں۔ نیشنل پروگرام برائے ہیلتھ کیئر آف دی ایلڈرلی (این پی ایچ سی ای) کے تحت ڈاکٹروں تک بغیر سفر کے رسائی فراہم کرتے ہیں۔ خاص طور پر گھر میں جانے والے بزرگوں یا دیہی علاقوں میں رہنے والوں کے لیے مفید ای سنجیونی ٹیلی میڈیسن پلیٹ فارم مفت، گھر بیٹھے طبی مشاورت فراہم کرتا ہے۔ ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر جیسے دائمی حالات کا انتظام کرتا ہے اور تنہائی اور تناؤ کے لیے ذہنی صحت سے متعلق مشاورت فراہم کرتا ہے۔ حفاظت، صحت کی نگرانی اور آزادی کو بڑھا کر عمر رسیدہ افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں ٹیکنالوجی تیزی سے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ پہننے کے قابل آلات جیسے کہ اسمارٹ گھڑیاں اور فٹنس بینڈ اہم علامات کو ٹریک کرنے، جسمانی سرگرمیوں کی نگرانی کرنے اور ہنگامی صورت حال کی صورت میں الرٹ بھیجنے میں مدد کرتے ہیں، جس سے بروقت طبی امداد فراہم کی جا سکتی ہے۔ آن لائن فارمیسیز: بوڑھے بالغوں کے لیے گھر پر دوائیں آرڈر کرنا اور وصول کرنا آسان بناتی ہیں، بار بار سفر کی ضرورت کے بغیر دیکھ بھال کے تسلسل کو یقینی بناتی ہیں۔ اسمارٹ ہوم ٹیکنالوجیز، بشمول کیمرے اور سینسر، خاندان کے اراکین یا دیکھ بھال کرنے والوں کو بزرگوں کی خیریت کی دور سے نگرانی کرنے

کی اجازت دیتی ہیں، رازداری کو برقرار رکھتے ہوئے ذہنی سکون فراہم کرتی ہیں۔ ایک ساتھ، یہ اختراعات ایک زیادہ مربوط، محفوظ، اور باوقار عمر رسیدہ تجربے کو فروغ دے رہی ہیں۔

سینئر سٹیزن ویلفیئر پورٹل

سینئر سٹیزن ویلفیئر پورٹل ایک مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے جو سرکاری اسکیموں، پنشن پروگراموں، ہیلپ لائنوں اور خدمات تک رسائی کے لیے ڈاؤن لوڈ کے قابل فارم تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ بزرگ شہریوں، رضاکارانہ تنظیموں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے سنگل ونڈو سسٹم کے طور پر کام کرتا ہے۔ تاہم، اس کی تاثیر کا انحصار ڈیجیٹل خواندگی اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوششوں پر ہے کہ بوڑھے افراد اس تک رسائی حاصل کر سکیں۔

بزرگوں کی مدد کرنے کے طریقے

ہندوستان میں بوڑھوں کی زندگی کو بہتر بنانے میں سماجی مدد بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور نسلی پروگراموں کا انعقاد تنہائی کو کم کرنے اور ذہنی تندرستی کو فروغ دینے میں مدد کر سکتا ہے۔

بزرگوں کے لیے رہائش

شہری جگہوں، نقل و حمل، اور بوڑھے شہریوں کے لیے رہائش کو ڈیزائن کرنا صحیح معنوں میں جامع شہروں کی تعمیر کا ایک بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ قابل رسائی نقل و حمل، اچھی طرح سے دیکھ بھال کی سہولیات، رکاوٹوں سے پاک عمارتیں، اور صارف دوست عوامی سہولیات جو بعد کی زندگی میں وقار اور آزادی کی حمایت کرتی ہیں۔ ریٹائرمنٹ ہومز کی ترقی اور ضابطہ کے لیے ماڈل گائیڈ لائنز، 2019 عمر کے موافق رہائش اور کمیونٹی کے رہنے کے انتظامات کی حوصلہ افزائی کے لیے جاری کیے گئے تھے۔

بین نسلی تعلقات کو فروغ دینا

سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے محکمے (ڈی او ایس جے ای)، حکومت ہند نے بوڑھوں کے بین الاقوامی دن 2025 کے موقع پر ایک کھیل نیتیک پاٹین شروع کیا جو بین نسلی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ کھیل بچوں کے لیے اخلاقی اقدار اور اخلاقیات کی وضاحت کرتا ہے اور

محبت کی دیکھ بھال اور بزرگوں کے احترام کے ذریعے خاندانی بندھن میں اس کی اہمیت کو بیان کرتا ہے۔ اس طرح ڈیزائن کیا گیا کھیل خاندان کے ساتھ مل کر کھیلنا ہے۔

معمر افراد کا عالمی دن

The **International Day of Older Persons**, celebrated on **October 1**, is a special day dedicated to senior citizens worldwide. It was designated as such by the UN General Assembly on December 14, 1990. In India, the Ministry of Social Justice and Empowerment, has been observing this day since 2005. The theme for 2025 was "**Ageing with Dignity**", highlighting the importance of respecting anddignifying the aging population.

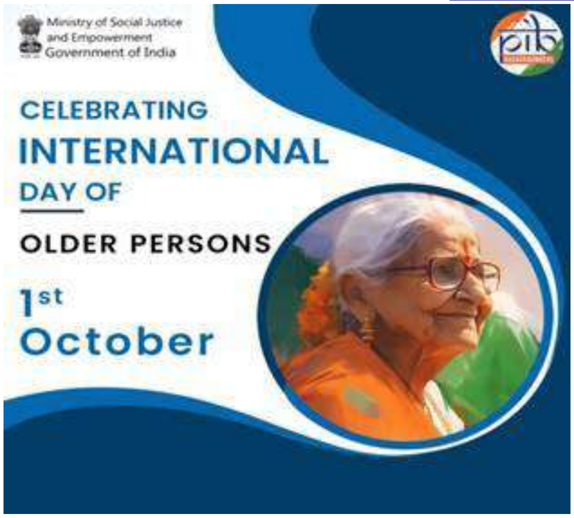

نتیجہ

ہندوستان کی چاندی کی معیشت کی مالیت 2024 میں تقریباً 73 ہزار کروڑ روپے ہے۔ جس کے تخمینے آنے والے سالوں میں خاطر خواہ کئی گنا ترقی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تحقیق نے 45 سے 64 سال کی عمر کے پیشہ ور افراد کے ساتھ ساتھ بزرگ شہریوں کو عالمی سطح پر 'امیر ترین عمر کے ساتھی' کے طور پر شناخت کیا ہے۔ ہندوستان میں سینئر کیئر طبقہ صحت اور تندرستی پر مرکوز کاروباری اداروں کے لیے زبردست ترقی کی صلاحیت پیش کرتا ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی چاندی کی معیشت بوڑھوں کی آبادی کی ضروریات اور ترجیحات کو پورا کرنے کے لیے وقف کاروباری اداروں اور تنظیموں کے لیے خاطر خواہ مواقع پیدا کرتی ہے۔ مارکیٹ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تیزی سے توسیع کے لیے تیار ہے۔ اس شعبے میں جدت اور ترقی کے لیے کافی گنجائش موجود ہے۔

ایک جامع سینئر کیئر سسٹم ہیلتھ کیئر ایکو سسٹم میں پبلک پرائیویٹ تعاون کے ذریعے بزرگوں کی ضروریات کو ترجیح دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بنیادی اقدامات میں مطلوبہ ضوابط اور معیارات کے ساتھ ایک خصوصی شعبے کے طور پر سینئر کیئر کو تسلیم کرنا، واضح تشخیص کے فریم ورک میں منسلک پالیسی اور ریگولیٹری اصلاحات کا نفاذ اور متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے درمیان مربوط نقطہ نظر کو مضبوط کرنا شامل ہے۔ فریم ورک کو متنوع شراکت دار- پنچایتی راج اداروں، شہری مقامی اداروں، این جی اوز اور نجی فراہم کنندگان کو استعمال کرنا چاہیے، ساتھ ہی مؤثر، ماہر اور وقت کی پابندی کے ساتھ نفاذ کے لیے بین وزارتی ہم آہنگی کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو:

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2152593

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/may/doc202558551701.pdf

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149101

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2082719

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1942849

دیگر:

https://www.socialjustice.gov.in/writereaddata/UploadFile/International_Day_of_Older_Persons636011781954563264.pdf (Page 1)

https://socialjustice.gov.in/writereaddata/UploadFile/83211672138255.pdf (Page 3)

https://esanjeevani.mohfw.gov.in/#/

https://scw.dosje.gov.in/

https://mohfw.gov.in/sites/default/files/Population%20Projection%20Report%202011-2036%20-%20upload_compressed_0.pdf